اَلنّٰزِعٰت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالنّٰزِعٰتِ غَرۡقًا ۙ﴿۱﴾	ان فرشتوں کی قسم جو ڈوب کر جان کھینچ لیتے ہیں۔
وَّالنّٰشِطٰتِ نَشۡطًا ۙ﴿۲﴾	اور ان کی جو نکالتے ہیں جان آسانی سے۔
وَّالسّٰبِحٰتِ سَبۡحًا ۙ﴿۳﴾	اور انکی جو تیرتے ہوئے جاتے ہیں تیزی سے۔
فَالسّٰبِقٰتِ سَبۡقًا ۙ﴿۴﴾	پھر آگے بڑھتے ہیں لپک کر۔
فَالۡمُدَبِّرٰتِ اَمۡرًا ۘ﴿۵﴾	پھر انتظام کرتے ہیں (دنیا کے) کاموں کا۔
یَوۡمَ تَرۡجُفُ الرَّاجِفَةُ ۙ﴿۶﴾	جس دن ہلا ڈالے گا وہ زلزلہ۔
تَتۡبَعُهَا الرَّادِفَةُ ؕ﴿۷﴾	پھر اس کے پیچھے آئے گا اور زلزلہ۔

قُلُوْبٌ يَّوْمَىِٕذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ﴿۸﴾	کتنے ہی دل اس دن خوفزدہ ہوں گے۔
اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۘ﴿۹﴾	انکی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی۔
يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ؕ﴿۱۰﴾	یہ کہتے ہیں کیا ہم ضرور لوٹائے جائیں گے پہلی حالت میں۔
ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ؕ﴿۱۱﴾	کیا جب ہم ہو جائیں گے ہڈیاں کھوکھلی۔
قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۘ﴿۱۲﴾	کہتے ہیں کہ یہ پھر لوٹنا سراسر نقصان کا ہو گا۔
فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ﴿۱۳﴾	تو بس وہ ڈانٹ ہوگی ایک بار۔
فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ؕ﴿۱۴﴾	اس وقت وہ سب آجمع ہوں گے حشر میں۔
هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۘ﴿۱۵﴾	کیا تم کو پہنچی ہے حکایت موسیٰ کی۔
اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۚ﴿۱۶﴾	جب پکارا اسکو اس کے رب نے پاک میدان طویٰ میں۔
اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۖ﴿۱۷﴾	جاؤ فرعون کے پاس یقیناً وہ سرکش ہوگیا ہے۔

پھر کہو کہ کیا تو چاہتا ہے یہ کہ پاک ہو جائے۔	فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ۙ ﴿١٨﴾
اور میں تجھے رستہ بتاؤں تیرے رب کا تاکہ تجھ کو خوف پیدا ہو۔	وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۚ ﴿١٩﴾
غرض اس نے دکھائی اسکو بڑی نشانی۔	فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۖ ﴿٢٠﴾
مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔	فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۖ ﴿٢١﴾
پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا۔	ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۖ ﴿٢٢﴾
سو اس نے اکٹھا کیا (لوگوں کو) پھر پکارا۔	فَحَشَرَ فَنَادٰى ۖ ﴿٢٣﴾
سو کہنے لگا میں ہوں تمہارا رب سب سے بڑا۔	فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۖ ﴿٢٤﴾
تو پکڑ لیا اسکو اللہ نے عذاب میں آخرت اور دنیا کے۔	فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ؕ ﴿٢٥﴾
بیشک اس میں عبرت ہے اس کے لئے جو (اللہ سے) ڈر رکھتا ہے۔	اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ؕ ﴿٢٦﴾

ءَاَنۡتُمۡ اَشَدُّ خَلۡقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰهَا ۟ وقفة ﴿۲۷﴾	کیا تمہارا مشکل ہے بنانا یا آسمان کا۔ (اللہ نے) اسکو بنایا۔
رَفَعَ سَمۡكَهَا فَسَوّٰٮهَا ۙ﴿۲۸﴾	اونچا کیا اس کی چھت کو پھر اسے برابر کر دیا۔
وَ اَغۡطَشَ لَيۡلَهَا وَ اَخۡرَجَ ضُحٰٮهَا ۪﴿۲۹﴾	اور تاریک بنائی اسکی رات اور نکالی اسکے دن میں دھوپ ۔
وَ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ ذٰلِكَ دَحٰٮهَا ؕ﴿۳۰﴾	اور زمین کو اسکے بعد پھیلا دیا۔
اَخۡرَجَ مِنۡهَا مَآءَهَا وَمَرۡعٰٮهَا ۪﴿۳۱﴾	نکالا اس میں سے اسکا پانی اور اسکا چارہ ۔
وَالۡجِبَالَ اَرۡسٰٮهَا ۙ﴿۳۲﴾	اور پہاڑوں کا اس پر بوجھ رکھ دیا۔
مَتَاعًا لَّكُمۡ وَلِاَنۡعَامِكُمۡ ؕ﴿۳۳﴾	فائدے کو تمہارے لئے اور تمہارے مویشیوں کے لئے ۔
فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الۡكُبۡرٰى ۖ﴿۳۴﴾	پھر جب آئے گی وہ آفت بہت بڑی ۔
يَوۡمَ يَتَذَكَّرُ الۡاِنۡسَانُ مَا سَعٰى ۙ﴿۳۵﴾	اس دن یاد کرے گا انسان جو کچھ وہ کرتا رہا۔

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿٣٦﴾	اور سامنے لا کر رکھ دی جائے گی دوزخ ہر دیکھنے والے کے ۔
فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ۙ ﴿٣٧﴾	پس یہ کہ جس نے سرکشی کی ۔
وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۙ ﴿٣٨﴾	اور مقدم رکھا زندگی کو اس دنیا کی ۔
فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ؕ ﴿٣٩﴾	تو بیشک دوزخ ہی ہے اس کا ٹھکانہ ۔
وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَ نَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۙ ﴿٤٠﴾	اور یہ کہ جو ڈرتا رہا کھڑے ہونے سے اپنے رب کے سامنے اور روکتا رہا نفس کو بیجا خواہشوں سے ۔
فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ؕ ﴿٤١﴾	تو بیشک بہشت ہی ہے اس کا ٹھکانہ ۔
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ ﴿٤٢﴾	(اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) یہ تم سے پوچھتے ہیں قیامت کے بارے میں کہ کب اس کی آمد ہے ۔
فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ؕ ﴿٤٣﴾	سو تم کو کیا کام اس کے ذکر سے ۔

إِلَىٰ رَبِّكَ مُنْتَهَاهَا ط ﴿٤٤﴾	تمہارے رب ہی کو (معلوم) ہے اس کے واقع ہونے کا وقت۔
إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَخْشَاهَا ط ﴿٤٥﴾	بس تم تو ڈر سنانے والے ہو اسی کو جو اس سے ڈر رکھتا ہے۔
كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ع ﴿٤٦﴾	تو ایسا (خیال کریں گے) جس دن وہ اسکو دیکھیں گے کہ گویا نہیں رہے تھے (دنیا میں) مگر ایک شام یا اسکی صبح۔